سوال

ز پر پڑھنے 2647 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں جائے نماز پر بیل بوٹی و نقش ونگار اور بعض مساجد کی تصاویر بنی ہوتی ہیں، ان پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ئے نمازوں پر نماز ادا کرنا بہتر نہیں ہے ۔ خواہ وہ تصاویر بیل بوٹے ہوں یا بعض مساجد کی کیونکہ یہ تصاویر انسان کے ذہن اور دل کو اپنی طرف مشغول کرنے کا سبب بنتی ہیں جس سے نمازی کے خشوع میں خلل واقع ہوتا ہے ۔ اس کی دلیل بخاری شریف کی یہ حدیث ہے کہ اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا.

"أمیطي عنا قرامک ہذا فإنہ لایزال تصاویرہ تعرض لی صلاتی"

''کہ ہم سے اس پردے کو ہٹادو ۔ اس کی تصویریں نماز میں میرے سامنے آتی رہتی ہیں '' ۔ (بخاری کتاب الصلوٰۃ)
ں :

"وفی الحدیث دلالۃ علی إزالۃ مایشوش عای المصلی صلاتہ مما فی منزلہ اَوفی محل صلاتہ "

'' ۔
دوسری دلیل میں یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ دھاری دارچادر میں نماز پڑھی ۔ نماز میں اس چادر کی دھاریوں کی طرف ایک نظر دیکھا ۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا میری یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور اس سے ایک سادہ چادر لے آؤ ۔ اس چادرے نے تو مجھے میری نماز سے
(صحیح بخاری ، کتاب الصلوٰۃ)
اس حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ہی واضح ہوتا ہے کہ نماز کے سامنے ایسی چیزوں کا ہونا ناپسندیدہ ہے جو نماز میں خلل ڈالیں ۔ خواہ وہ تصاویر والی چٹائیاں ہوں یا جائے نمازہاں یہ بات یاد رہے کہ اگر کوئی شخص ایسی جائے نمازوں پر نماز ادا کرلیتا ہے تو اسکی نماز کو باطل قرار نہیں دیا جاسکتا ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

1ج

محدث فتویٰ